فتوی نمبر:[۵۹۷] بسم اللہ الرحمن الرحیم تاریخ:[۲۰۲۴/۱۲/۰۴]

عدالتی خلع کی حیثیت اور حیض میں بے ترتیبی کے سبب عدت کا مسئلہ

سوال

میں ایک بیوہ تھی ۲۰۱۳ میرے والد کی وفات کے بعد مجھے بہت سخت حالات کا سامنا کرنا پڑا اور ان مشکلات کی وجہ سے میں نے دوسری شادی کا فیصلہ کیا تاکہ میری زندگی میں کوئی شخص ہو جو میری مشکلات میں میرے ساتھ ہو۔ نومبر ۲۰۱۵ میں میری شادی ایک شخص سے ہوئی اور ابتدائی دنوں میں ہی مجھے احساس ہو گیا کہ اس شادی سے میری مشکلات کم ہونے کی بجائے مزید بڑھ جائیں گی کیونکہ وہ شخص بے روزگار تھا اور شادی کے فورا بعد ہی اس نے گھر کے تمام اخراجات کے لیے میری تنخواہ پر انحصار کرنا شروع کر دیا، میرا خرچہ اٹھانے کی بجائے اپنے بوجھ بھی میرے اوپر ڈال دیے۔

ابتدائی دنوں میں ۲۰ لاکھ کی خطیر رقم اسے اس غرض سے دی کہ وہ کوئی کاروبار شروع کرے لیکن وہ رقم بھی ڈوب گئی۔ اس کا رویہ اور زبان میرے ساتھ انتہائی نامناسب ہوتا تھا وہ اکثر مجھے اپنے گھر والوں کے سامنے گالم گلوچ کرتا تھا اور مجھے ڈرانے کے لیے یہ دھمکی دیتا تھا کہ میں تمہیں تمہاری ماں کے گھر بیچ دوں گا کیونکہ وہ بخوبی جانتا تھا میری ضعیف اور بیمار والدہ میری کمزوری ہے اور میں ان کو کسی پریشانی میں نہیں دیکھ سکتی لہذا مجھے ڈرا دھمکا کر خاموش کروا دیتا تھا۔

اس نے کبھی بھی حق زوجیت ادا نہیں کی وہ اپنی جنسی تسکین کے لیے غیر فطری طریقے استعمال کرتا تھا اور مجھے کبھی بھی نان ونفقہ نہیں دیا بلکہ الٹا اپنے باپ، بہنوں، اور بھانجوں کے لیے تحائف بھی مجھ سے لیتا تھا۔ وہ بے نماز اور دین سے انتہائی دور ہے، اس کی کمپنی بھی اچھے لوگوں کے ساتھ نہیں تھی لڑکیوں کے ساتھ دوستی تھی، ڈانس پارٹیوں میں جاتا تھا، اور اکثر شراب نوشی بھی کرتا تھا وہ اپنے ایک دوست کو گھر بلاتا تھا شراب نوشی کے لیے اور شراب کے ٹرے بھی مجھ سے تیار کرواتا تھا۔

اگست ۲۰۱۹ میں اس نے بیرون ملک جانے کا فیصلہ کیا تو اس سلسلے میں بھی میں نے اس کی مالی مدد کی۔ دسمبر ۲۰۲۰ میں وہ پاکستان واپس آیا اور مارچ ۲۰۲۱ میں دوبارہ واپس چلا گیا اور تاحال وہ ملک سے باہر ہی ہے۔

میں یہ سارے مظالم اور زیادتیاں صرف اپنی والدہ کو پریشانی سے بچانے کے لیے سہتی رہی، بالآخر میری والدہ کو ان سب باتوں کا علم ہو گیا اور جب میں نے والدہ کے ساتھ مل کے طلاق لینے اور اس کے تمام مظالم اور ناانصافیوں سے چھٹکارا پانے کا فیصلہ کیا اور اسے فون پہ آگاہ کیا تو اس نے فون پر بہت بدتمیزی کا لم گلوچ اور دھمکیاں دی۔ میرے بار بار اصرار کرنے پر بھی جب اس نے طلاق نہیں دی تو میں نے عدالت سے رجوع کر لیا۔ عدالت نے میرے حق میں خلع کا فیصلہ ۲۱ نومبر کو سنا دیا، میں اللہ کو حاضر ناظر جان کر اپنی تحریر کی تصدیق کرتی ہوں۔

مندرجہ ذیل سوالوں کے جوابات کتاب و سنت کے مطابق درکار ہیں:

۱۔ عدالتی خلع کی شرعی حیثیت کیا ہے، کیا یہ خلع معتبر ہے اور میرا خلع ہو گیا ہے؟

۲۔ خلع لینے والی عورت کی عدت کتنی ہیں؟ عدت کے بارے میں تفصیلا بیان کیا جائے

۳۔ کبھی کبھی میری ماہواری میں بیماری کے سبب بہت تاخیر ہو جاتی ہے یہاں تک کہ بعض اوقات چار ماہ بعد حیض آتا ہے، ایسی صورت میں عدت کیسے شمار کی جائے گی۔

فائزہ اشرف راولپنڈی، ۲۵ نومبر ۲۰۲۴

جواب

الحمد لله وحده، والصلاة والسلام على من لا نبي بعده!

خلع کی دو صورتیں ہوتی ہیں: بذریعہ عدالت خلع، اور ماورائے عدالت خلع۔

پہلی صورت بالاتفاق درست ہے، جبکہ دوسری کے متعلق بھی سیدنا عمر رضی اللہ تعالی عنہ کا فتوی صحیح بخاری میں موجود ہے:

"وأجاز عمر الخلع دون السلطان". [بخاری کتاب الطلاق حدیث:۵۲۷۳]

"عمر رضی اللہ عنہ نے حاکمِ وقت کے بغیر بھی خلع جائز قرار دیا ہے"۔

یعنی حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالی عنہ ماورائے عدالت کے خلع کو صحیح سمجھتے تھے، جبکہ یہاں تو عدالت نے خلع کا فیصلہ کیا ہے اور عدالتی خلع کی شرعی حیثیت مسلّم ہے اسکا اعتبار کیا جائے گا۔ اگر عدالت نے خلع دے دیا ہے تو سائلہ خاتون کا خلع ہو گیا ہے۔ خلع کی عدت عورت حاملہ نہ ہو تو ایک حیض ہے۔

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں:

ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ کی بیوی نے ان سے خلع لے لیا، تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے ایک حیض عدت گزارنے کا حکم دیا۔ [سنن الترمذی: ۱۱۸۵]

اگر ماہواری غیر منتظم ہے اور بیماری کی وجہ سے حیض آنے میں کبھی کبھار چار ماہ تک تاخیر ہو جاتی ہے تو اسے حیض آنے تک انتظار کرنا ہو گا چاہے چار ماہ بعد ہی حیض آئے، لیکن اگر بیماری یا بڑھاپے کی وجہ سے ماہواری بالکل ہی نہیں آتی ہے تو پھر اس کی عدت ایک ماہ ہے۔

لہذا عدالت نے اگر خلع کی ڈگری جاری کر دی ہے تو اس عورت کا خلع ہو چکا ہے اور چونکہ سائلہ کو ماہواری آتی ہے اگرچہ تاخیر سے آتی ہے، اس لیے اسکی عدت بھی ایک حیض ہے۔

وآخر دعوانا أن الحمد لله رب العالمين

مفتیانِ کرام

فضیلۃ الشیخ ابو محمد عبد الستار حماد حفظہ اللہ | فضیلۃ الشیخ ابو عدنان محمد منیر قمر حفظہ اللہ | فضیلۃ الشیخ عبد الحنان سامرودی حفظہ اللہ